نماز کے ایک رکن میں دونوں ہاتھ دو، دو بار اٹھانے سے نماز کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-530

تاریخ اجراء: 25صفر المظفر 6144ھ / 31اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز میں ایک رکن میں ہاتھ کو دو بار اٹھانے کی اجازت ہوتی ہے اور تیسری بار اٹھانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا دونوں میں سے ایک ہاتھ ہی دو بار استعمال کر سکتے ہیں؟ یا دونوں ہاتھوں کو ایک رکن میں دو دو بار استعمال کر سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اس مسئلے میں نماز کے فاسد ہونے اور نہ ہونے کا مدار عملِ کثیر ہونے اور نہ ہونے پر ہے، چونکہ نماز عملِ کثیر سے ٹوٹ جاتی ہے اور ایک رکن میں تین بار ہاتھ اٹھانا عمل کثیر ہے، لہذا اس وجہ سے ایک رکن میں صرف دو بار ہاتھ اٹھانے کی اجازت دی گئی ہے، اور تین بار اٹھانے سے نماز ٹوٹنے کا حکم ہے، تو اب جب مدار عمل کثیر پر ہے اور وہ مطلقاً تین بار اٹھانے سے حاصل ہو جاتا ہے، تو دو بار ہاتھ اٹھانے کی اجازت ہر گز کسی ایک ہاتھ سے ہی خاص نہیں، بلکہ مطلقاً دو بار اٹھانا مراد ہے، لہذا اگر کسی نے ایک ہاتھ کو دو بار اٹھالیا، تو اب اسے تیسری بار ہاتھ اٹھانے کی مطلقاً گنجائش نہیں ہو گی، کیونکہ اب وہ جو بھی ہاتھ اٹھائے گا، تو وہ بہر حال تیسری بار اٹھانا کہلائے گا، جس سے عمل کثیر ہو گا اور عمل کثیر کی وجہ سے نماز ٹوٹ جانے کا حکم ہو گا۔

عملِ کثیر سے نماز ٹوٹنے سے متعلق تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:"(و) يفسدها (كل عمل كثير) ليس من أعمالها ولا لا صلاحها، وفيه أقوال خمسة أصحها (ما لا يشك) بسببه (الناظر) من بعيد (في فاعله أنه ليس فيها) وإن شك أنه فيها أم لا فقليل" ترجمہ: ہر عملِ کثیر نماز کو فاسد کر دیتا ہے، (عمل کثیر یعنی) جو کام نہ تو نماز کے افعال میں سے ہو اور نہ ہی اس کے ذریعے نماز کی اصلاح مقصود ہو، اور عملِ کثیر کی تعریف کے متعلق پانچ اقوال ہیں، سب سے صحیح ترین قول یہ ہے کہ جس کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے والا کوئی شخص دیکھے، تو

دیکھنے والے کو اس کے نماز میں نہ ہونے کے بارے میں کوئی شک نہ ہو(بلکہ بغیر شک وشبہ کے وہ سمجھے کہ یہ نماز میں نہیں ہے، تو یہ عمل کثیر ہے)اور اگر وہ شک کرے کہ نماز میں ہے یا نہیں، تو یہ عملِ قلیل ہے۔(تنویر الابصار مع درمختار، کتاب الصلاۃ، جلد2، صفحہ464، 465، دار المعرفۃ، بیروت)

ایک رکن میں دو سے زائد بار ہاتھ اٹھایا تو یہ عمل کثیر ہو گا، جس سے نماز کے فاسد ہونے کا حکم ہو گا، چنانچہ منیۃ المصلی اور اس کی شرح غنیۃ المتملی میں ہے:"(ولو حك) المصلي (جسده مرة أو مرتين) متواليتين (لا تفسد) صلاته للقلة (و كذا) لا تفسد (إذا فعل) ذلک الحك (مرارا غير متواليات) بأن لم تكن في ركن واحد (ولو فعل) ذلك (مرارا متواليات) أي في ركن واحد (تفسد) صلاته لأنه كثير"ترجمہ: اور اگر نمازی نے اپنے جسم کو ایک بار یا مسلسل دو بار کھجایا، تو عملِ قلیل ہونے کی وجہ سے نماز فاسد نہیں ہو گی، اسی طرح جب یہ کھجانا دو سے زائد چند بار ہو مگر مسلسل نہ ہو، یعنی ایک رُکن میں نہ ہو، تب بھی نماز نہیں ٹوٹے گی اور اگر مسلسل یعنی ایک ہی رکن میں دو بار سے زائد بار کھجایا، تو نماز فاسد ہو جائے گی، کیونکہ یہ عملِ کثیر ہے۔(منیۃ المصلی مع غنیۃ المتملي، مفسدات الصلاۃ، صفحہ387، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net